

## رُنخ و فکر کے اوقات کی (۱۵) دعائیں

(۱) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ  
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (بخاری ۶۴۶، ۹/۵۲۶ و مسلم ۲۹۲/۴) ”ابن عباس“ سے  
مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کرب (پریشانی) کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے ”اللہ  
کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں عظمت والا بردبار ہے اللہ کے علاوہ کوئی  
عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے  
لائق نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔“

(۲) أَللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكْلُنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَ  
أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (ایوب داود ۴/۳۲۴، احمد ۵/۴۲ حسن)  
اے اللہ میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو مجھے ایک آنکھ جھپکنے کے  
برابر میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لئے میرے تمام کام درست کر دے  
تیرے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

(۳) أَللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ إِنِّي عَبْدُكَ، إِنِّي أَمْتَكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضِي فِي حُكْمِكَ،  
عَدْلٌ فِي قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ إِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِّيَّتْ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي  
كِتَابِكَ، أَوْ عَلِمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوْ أَسْتَأْتَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ  
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِيْ، وَنُورَ صَدْرِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ،  
وَذَهَابَ هَمِيْ (ترمذی ۳۵۰۵، احمد ۱۷۰، الحاکم ۳۰۰، ابن السنی ۳۴۵) ”اے اللہ میں

اے اللہ میں تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا تیری بندی کا بیٹا ہوں میری پیشائی تیرے  
قبو میں ہے میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف  
کے ساتھ ہے (یعنی عدل پر مبنی ہے) میں سوال کرتا ہوں تیرے اس ہر نام  
کے ذریعے جس کو تو نے اپنے لیے پسند فرمایا، یا تو نے اپنی کتاب میں نازل  
فرمایا یا اپنی حقوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے، یا اپنے علم غیب میں تو نے اسکو  
اختیار فرمایا، کردے قرآن کریم کو میرے دل کی فرحت اور میرے سینے کا  
نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔

(٤) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجَزِ وَالْكَسَلِ

، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ ، وَضَلَعِ الدِّينِ ، وَغَلَبةِ الرِّجَالِ

(٤/١٤٣ بخاری) ”اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا (ما نگتا) ہوں فکر اور غم سے  
عاجزی (عاجز ہو جانے سے کمزور ناتوان ہو جانے سے) و سستی اور بخیلی اور نامردی  
(بزدی) سے، اور قرضداری کے بوجھ اور ظالمون کے غلبے سے،

(٥) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (٢١/٨٧)

سورة الانبیاء (ترمذی ٥/٢٩٥، ٢/٦٣، الحاکم ١/٥٠٥) ”تیرے سوا کوئی معبد نہیں،  
تو پاک ہے ہر عیب سے، بے شک میں قصور وار ہوں“

(٦) اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا (ترمذی ٣٥٠، الحاکم ١٧٠، ابن ماجہ ٢/٣٣٥)

”اللہ اللہ میرا رب ہے اسکے ساتھ میں کسی چیز کو شریک نہیں کرتا“

(٧) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (بخاری ٥/٥١٦)

”نہ بخنے کی طاقت (یعنی گناہوں سے پھرنے کی طاقت) ہے نہ کچھ کرنے کی قوت

(یعنی اللہ کی عبادت کرنے کی قوت نہیں) مگر اللہ کی مدد کیا تھا” (الحاکم جلد ۱ صفحہ ۵۳۲)  
طبرانی الاوسط اجمع جلد ۱۰ صفحہ ۹۸) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۖ ۙ بخاریوں کی دوا  
ہے بخاریٰ حدیث نمبر (۵/۵۱۶) میں یہ لکھا ہے کہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ جنت کے  
خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے“

**(۸) اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لِمَ إِلَهٌ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ،**  
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا سُتَطِعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا  
صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَأَبُوءُ بِذَنبِي فَاغْفِرْلِي ،  
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

(ایک بار صحیح، ایک بار شام) ”اے اللہ تو میرا رب (پان ہار) ہے تیرے سوائے کوئی  
لا اقت عبادت نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور  
 وعدے پر جسی امامکان (جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے) قائم ہوں میں نے جو بڑے  
کام کئے ہیں ان سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں میں تیری نعمتوں کا (مجھ پر تیرے  
احسنات کا) اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراض (اقرار) کرتا ہوں مجھے  
بخش دئے تیرے سوائے کوئی گناہ بخشنے والا نہیں“ (سید الاستغفار)

**(۹) يَا حَسِيْرَ يَا قَيْوَمُ بِرَحْمَتِكَ اسْتَغْيِثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ**  
وَلَا تَكْلِنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (۱/۴۵ حاکم)

”اے زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے والے میں تیری ہی رحمت سے  
فریاد کرتا ہوں میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے  
میرے نفس کے سپرد نہ کر“ (شائی = میرے کام، الوکیل = کارساز کام بنانے

(٤٠) **اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَحْكُمُ**

**الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا** (ابن حبان ٤٢٧، ابن السنى ١٥٣ صحيح)

”يَا اللَّهُ كُوئِيْ كام آسان نہیں مگر تو جسے آسان کرنے اور تو جب چاہتا ہے تو مشکل کو آسان کرتا ہے“

(٤١) **”خَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ“** (ابوداؤر)

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے (خسبی = مجھے کافی ہے)

(٤٢) **”خَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوْكِيدٌ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“**

(٧ بار) (٩/١٢٩ سورۃ التوبہ) ”کافی ہے میرے لئے اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

(٤٣) **”فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ“** (٢٢/٨٧ الحج)

”سو کیا ہی اچھا ہے وہ مولی اور کیا ہی اچھا ہے وہ مددگار“

(٤٤) **بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا**

**فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ** ”اللہ کے نام کے ساتھ میں اور آسان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی“

(٤٥) **اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا**

**يَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ** (بخاری و مسلم)- اے اللہ جو چیز تو عطا فرمائے اے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اے کوئی دینے والا نہیں اور نہیں نفع پہنچا سکتی مالدار کو تیرے عذاب سے اسکی مالداری (مؤلف- مرزا احتشام الدین احمد (انڈین)